ہندوستان - سری لنکا کا مشترکہ بیان: مشترکہ مستقبل کے لیے شراکت داری کو فروغ دینا

16 دسمبر 2024

ہندوستان کے وزیر اعظم عزت مآب شری نریندر مودی اور سری لنکا کے صدر عزت مآب انورا کمارا دسانائیکا نے 16 دسمبر 2024 کو نئی دہلی میں ہونے والی اپنی میٹنگ میں جامع اور نتیجہ خیز بات چیت کی، جو کہ آخر الذکر کے جمہوریہ ہند کے ریاستی دورے کے دوران ہوئی تھی۔

2. دونوں رہنماؤں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان اور سری لنکا کے مابین دوطرفہ شراکت داری گہرے ثقافتی اور تہذیبی تعلقات، جغرافیائی قربت اور لوگوں کے درمیان آپسی تعلقات پر مبنی ہے۔

3. صدر دسانائیکا نے 2022 میں غیر معمولی اقتصادی بحران کے دوران اور اس کے بعد سری لنکا کے لوگوں کو ہندوستان کی طرف سے ملنے والی بے نظیر حمایت کے لئے اپنی گہری احسان مندی کا اظہار کیا۔ خوشحال مستقبل، زیادہ مواقع اور پائیدار اقتصادی ترقی سے متعلق سری لنکا کے عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ان کے گہرے عزم کو یاد کرتے ہوئے انھوں نے ان مقاصد کے حصول کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت کی امید کی۔ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کی 'نیبر ہڈ فرسٹ' پالیسی اور 'ساگر' ویژن میں سری لنکا کے خصوصی مقام کو مدنظر رکھتے ہوئے صدر دسانائیکا کو اس سلسلے میں ہندوستان کے مکمل عزم کا یقین دلایا۔

4. دونوں رہنماؤں نے تسلیم کیا کہ پچھلے کچھ سالوں میں دوطرفہ تعلقات گہرے ہوئے ہیں اور اس نے سری لنکا کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مزید تعاون کے امکانات پر روشنی ڈالتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان تعلقات کو دونوں ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی طور پر فائدہ مند جامع شراکت داری تک آگے بڑھانے کے اپنے عہد کی تصدیق کی۔

سیاسی تبادلے

5. پچھلی دہائی میں بڑھتی ہوئی سیاسی بات چیت اور دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے میں اس سے ملنے والے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے قیادت اور وزارتی سطح پر سیاسی مصروفیات کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

6. دونوں رہنماؤں نے جمہوری اقدار کو فروغ دینے اور اپنے ادارہ جاتی بہترین طریقوں پر مہارت کا اشتراک کرنے کے لیے پارلیمانی سطح کے باقاعدہ تبادلوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

ترقیاتی تعاون

7. دونوں رہنماؤں نے سری لنکا کے لیے ہندوستان کی ترقیاتی امداد کے مثبت اور اثر انگیز کردار کو تسلیم کیا جس نے اس کی سماجی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ صدر دسانائیکا نے قرض کی جاری ترتیب نو کے باوجود پروجیکٹوں کے نفاذ کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت کی تعریف کی۔ انہوں نے آگے ان منصوبوں کے لیے گرانٹ امداد میں توسیع کے ہندوستان کے فیصلے کو تسلیم کیا جو اصل میں لائن آف کریڈٹ کے ذریعے شروع کیے گئے تھے جس سے سری لنکا کے قرضوں کا بوجھ کم ہو گیا۔

8. لوگوں پر مبنی ترقیاتی شراکت داری کو مزید تیز کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ:

i۔ سری لنکا میں ہندوستانی ہاؤسنگ پروجیکٹ کے فیز III اور IV، جزائر ہائبرڈ قابل تجدید توانائی پروجیکٹ اور ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ کے 3 (تین) پروجیکٹس جیسے جاری پروجیکٹ کی بروقت تکمیل کے لیے مل کر کام کریں گے۔

ii۔ ہندوستانی نژاد تمل کمیونٹی، مشرقی خطہ، اور سری لنکا میں مذہبی مقامات کی شمسی توانائی سے بجلی بنانے کے منصوبوں کے بروقت نفاذ کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں گے۔

iii سری لنکا کی حکومت کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق ترقیاتی شراکت داری کے لیے نئے منصوبوں اور تعاون کے شعبوں کی نشاندہی کریں گے۔

تربیت اور صلاحیت کی تعمیر

9۔ سری لنکا کو صلاحیت سازی کے لیے حمیات فراہم کرنے میں ہندوستان کے کردار کی نشاندہی کرتے ہوئے، نیز سری لنکا میں مختلف شعبوں میں مناسبت تربیت اور صلاحیت سازی کی ضرورت کو دھیان میں رکھتے ہوئے، رہنماؤں نے:

i۔ ہندوستان میں نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس کے ذریعے پانچ سال کی مدت کے دوران مختلف وزارتوں اور محکموں میں 1500 سری لنکائی سرکاری ملازمین کے لیے ہمہ گیر تربیت کا اہتمام کرنے پر اتفاق کیا ؛ اور

ii۔ سری لنکا کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیگر شعبوں کے علاوہ دیوانی، دفاعی اور قانونی شعبوں میں سری لنکا کے اہلکاروں کے لیے مزید تربیتی پروگرام تلاش کرنے کا عہد کیا۔

قرض کی تنظیم نو

10. صدر دسانائیکا نے 4 بلین امریکی ڈالر مالیت کی ہنگامی مالی امداد اور فاریکس سپورٹ سمیت بے مثال اور کثیر جہتی امداد کے ذریعے سری لنکا کی معیشت کو مستحکم کرنے میں ہندوستان کی حمایت کے لیے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سری لنکا کے قرضوں کی تنظیم نو کے عمل میں ہندوستان کی اہم مدد کو تسلیم کیا جس میں آفیشل کریڈٹرز کمیٹی (OCC) کے شریک چیئرمین کے طور پر شامل ہونا بھی شامل ہے، جس کا قرض کی تنظیم نو کی بات چیت کو بروقت حتمی شکل دینے میں اہم کردار رہا۔ انہوں نے حکومت ہند کا مزید شکریہ ادا کیا کہ سری لنکا کی جانب سے موجودہ لائن آف کریڈٹ کے تحت مکمل ہونے والے پروجیکٹوں سے متعلق واجب الادا ادائیگیوں کے تصفیہ کے لیے 20.66 ملین امریکی ڈالر کی مالی مدد فراہم کی گئی ہے جس سے اہم وقت میں قرضوں کے بوجھ میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ سری لنکا کے ساتھ قریبی اور خصوصی تعلقات کی نشاندہی کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے ضرورت کے وقت اور معاشی بحالی اور استحکام اور اپنے لوگوں کی خوشحالی کی تلاش میں ملک کے ساتھ ہندوستان کی مسلسل حمایت کا اعادہ کیا۔ رہنماؤں نے اہلکاروں کو قرضوں کی تنظیم نو سے متعلق دو طرفہ مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر بات چیت کو حتمی شکل دینے کی ہدایت کی۔

11. دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مختلف شعبوں میں قرض سے چلنے والے ماڈلز سے سرمایہ کاری پر مبنی شراکت داری کی طرف اسٹریٹجک تبدیلی سری لنکا میں اقتصادی بحالی، ترقی اور خوشحالی کے لیے زیادہ پائیدار راستے کو یقینی بنائے گی۔

زیادہ سے زیادہ رابطے کرنا

12. رہنماؤں نے زیادہ سے زیادہ رابطے کی اہمیت پر زور دیا اور دونوں معیشتوں کے درمیان تکمیلی عناصر کی موجودگی کو تسلیم کیا جن سے دونوں ممالک کی اقتصادی ترقی اور نمو کے لیے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں:

i۔ ناگاپٹنم اور کنکیسنتھورائی کے درمیان مسافر کشتی کی خدمت دوبارہ شروع ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اہلکاروں کو رامیشورم اور تلائیمنار کے درمیان مسافر کشتی کی خدمت کے جلد از جلد آغاز کی سمت کام کرنا چاہیے۔

ii۔ سری لنکا میں کنکیسنتھورائی بندرگاہ کی بحالی پر مشترکہ طور پر کام کرنے کے امکانات کا پتہ لگائیں گے جسے حکومت ہند کی گرانٹ امداد سے نافذ کیا جائے گا۔

توانائی کی ترقی

13. توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے اور لوگوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قابل اعتماد، سستی اور بروقت توانائی کے وسائل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے توانائی کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے اور ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان توانائی کے تعاون کے جاری منصوبوں کے بروقت نفاذ کے لیے سہولت فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس سلسلے میں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ:

i۔ سامپور میں شمسی توانائی کا منصوبہ نافذ کرنے کی طرف قدم اٹھائیں گے اور سری لنکا کی ضروریات کے مطابق اس کی صلاحیت میں مزید اضافہ کریں گے۔

ii۔ متعدد تجاویز پر غور و خوض جاری رکھیں گے جو بحث کے مختلف مراحل میں ہیں جن میں شامل ہیں:

(a) ہندوستان سے سری لنکا کو ایل این جی کی سپلائی۔

(b) ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان اعلی صلاحیت والے پاور گرڈ انٹر کنکشن کا قیام۔

(c) سستی اور قابل بھروسہ توانائی کی فراہمی کے لیے ہندوستان سے سری لنکا تک کثیر مصنوعات کی پائپ لائن کو لاگو کرنے کے لیے ہندوستان، سری لنکا اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعاون۔

(d) حیوانات اور نباتات سمیت ماحولیاتی تحفظ کو ترجیح دیتے ہوئے آبنائے پالک میں سمندری ہوا سے بجلی کی صلاحیت کی مشترکہ ترقی۔

14. ٹرنکومالی ٹینک فارمز کی ترقی میں جاری تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے علاقائی توانائی اور صنعتی مرکز کے طور پر ٹرنکومالی کی ترقی میں مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔

لوگوں پر مرکوز ڈیجیٹلائزیشن

15. لوگوں پر مرکوز ڈیجیٹلائزیشن میں ہندوستان کے کامیاب تجربے کو تسلیم کرتے ہوئے، جس نے گورننس کو بہتر بنانے، خدمات کی فراہمی کو تبدیل کرنے، شفافیت کو فروغ دینے، اور سماجی بہبود میں تعاون کرنے میں مدد کی ہے، صدر دسانائیکا نے سری لنکا میں بھارت کی مدد سے اسی طرح کے نظام کے قیام کی تلاش میں اپنی حکومت کی دلچسپی سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اس سلسلے میں سری لنکا کی کوششوں کی مکمل حمایت کرنے کے لیے ہندوستان کی تیاری سے آگاہ کیا۔ اس تناظر میں، دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ:

i۔ سری لنکا منفرد ڈیجیٹل شناخت (SLUDI) پراجیکٹ کے نفاذ کو تیز کریں گے تاکہ عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کی کوششوں میں ملک کی مدد کی جا سکے۔

ii۔ ہندوستان کی مدد سے سری لنکا میں ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) کو مکمل طور پر شروع کرنے کے طریقوں پر تعاون کریں گے۔

iii۔ بھارت میں پہلے سے موجود تجربے اور سسٹمز کی بنیاد پر سری لنکا میں ڈی پی آئی اسٹیک کے نفاذ کا پتہ لگانے کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کریں گے جس میں سری لنکا میں DigiLocker کے نفاذ پر جاری تکنیکی بات چیت کو آگے بڑھانا بھی شامل ہے۔

iv دونوں ممالک کے فائدے کے لیے اور دونوں ممالک کے ادائیگی کے نظام سے متعلق ریگولیٹری رہنما خطوط کو مدنظر رکھتے ہوئے UPI ڈیجیٹل ادائیگیوں کے استعمال کو بڑھا کر ڈیجیٹل مالیاتی لین دین کو فروغ دیں گے۔

v. سری لنکا میں مساوی نظام کے قیام کے فوائد کو تلاش کرنے کے مقصد سے، ہندوستان کے آدھار پلیٹ فارم، GeM پورٹل، PM گتی شکتی ڈیجیٹل پلیٹ فارم، ڈیجیٹائزڈ کسٹمز اور ٹیکس کے دیگر طریقہ کار سے سیکھنے کے لیے دو طرفہ تبادلے جاری رکھیں گے۔

تعلیم اور ٹیکنالوجی

16. سری لنکا میں انسانی وسائل کی ترقی کی حمایت کرنے اور جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے مقصد سے، دونوں رہنماؤں نے اس پر اتفاق کیا کہ:

i۔ زراعت، آبی زراعت، ڈیجیٹل معیشت، صحت اور باہمی مفاد والے دیگر شعبوں جیسے سیکٹر میں تحقیق اور ترقی میں تعاون کو بڑھانے کی کوشش کریں گے۔

ii۔ دونوں ممالک کے تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون کا امکان تلاش کریں گے۔

iii۔ اسٹارٹ اپ انڈیا اور سری لنکا کی انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی ایجنسی (ICTA) کے درمیان تعاون کو فروغ دیں گے جس میں سری لنکا کے اسٹارٹ اپس کے لیے رہنمائی شامل ہے۔

تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون

17. دونوں رہنماؤں نے اس بات کی تعریف کی کہ ہندوستان اور سری لنکا کے مابین آزاد تجارتی معاہدے (ISFTA) نے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی شراکت داری کو بڑھایا ہے اور ساتھ ہی انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ

تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دینے کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ ہندوستان میں اقتصادی ترقی کی رفتار اور مواقع کے ساتھ ساتھ بازار کی بڑھتی سائز اور سری لنکا کے لیے تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے اس کی صلاحیت پر روشنی ڈالتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اب موقعہ ہے کہ مندرجہ ذیل کے ذریعہ تجارتی شراکت داری کو مزید فروغ دیا جائے:

i۔ اقتصادی اور تکنیکی تعاون کے معاہدے پر بات چیت جاری رکھیں گے۔

ii۔ دونوں ممالک کے درمیان INR-LKR تجارتی تصفیوں کو بڑھائیں گے۔

iii۔ سری لنکا کی برآمدی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے وہاں کے اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

18. دونوں رہنماؤں نے مجوزہ دو طرفہ سماجی تحفظ کے معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے کے لیے بات چیت جاری رکھنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔

زراعت اور مویشی پالن

19. دونوں رہنماؤں نے خود انحصاری اور غذائی تحفظ کو فروغ دینے کے مقصد سے سری لنکا میں ڈیری سیکٹر میں ترقی کے لیے جاری تعاون کی تعریف کی۔

20. زرعی جدید کاری پر صدر دسانائیکا کے ذریعہ دیئے گیے زور کو دھیان میں رکھتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے سری لنکا میں زرعی شعبے کی جامع ترقی کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر اتفاق کیا۔

اسٹریٹجک اور دفاعی تعاون

21. ہندوستان اور سری لنکا کے مشترکہ سیکورٹی مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے باہمی اعتماد اور شفافیت پر مبنی باقاعدہ بات چیت اور ایک دوسرے کے سیکورٹی خدشات کو ترجیح دینے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ قدرتی شراکت داروں کے طور پر، دونوں رہنماؤں نے بحر ہند کے خطے میں دونوں ممالک کو درپیش مشترکہ چیلنجوں کو نمایاں طور پر بیان کیا اور روایتی اور غیر روایتی خطرات کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ بحر ہند کے آزاد، کھلے، محفوظ اور بے خطر علاقہ کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ چوں کہ ہندوستان سری لنکا کا قریب ترین سمندری پڑوسی ہے، اس لیے صدر دسانائیکا نے سری لنکا کے بیان کردہ موقف کو دہرایا کہ وہ اپنی سرزمین کا استعمال ہندوستان کی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام کے لیے کسی بھی طرح سے نقصاندہ طریقے سے نہیں ہونے دے گا۔

22. تربیت، تبادلے کے پروگراموں، جہازوں کے دورے، دوطرفہ مشقوں اور دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے میں اعانت کے لیے جاری دفاعی تعاون پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے بحری اور سیکیورٹی تعاون کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔

23. صدر دسانائیکا نے سمندری نگرانی کے لیے ڈورنیئر ایئر کرافٹ کی فراہمی اور سری لنکا کے سمندری علاقے سے متعلق اس کی آگاہی کو بڑھانے کے لیے ضروری دیگر امداد کے ساتھ سری لنکا میں میری ٹائم ریسکیو اینڈ کوآرڈینیشن سنٹر کے قیام کے ذریعے بھارت کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے انسانی امداد اور قدرتی آفات سے نجات کے میدان میں سری لنکا کے لیے 'سب سے پہلے جواب دہندہ' کے طور پر ہندوستان کے کردار کی مزید تعریف کی۔ اہم بات یہ ہے کہ مشتبہ افراد کے ساتھ بڑی مقدار میں منشیات کی اسمگلنگ کرنے والے جہازوں کو پکڑنے میں ہندوستانی اور سری لنکائی بحریہ کی مشترکہ کوششوں میں حالیہ کامیابی کا ذکر کیا گیا اور صدر دسانائیکا نے ہندوستانی بحریہ کا شکریہ ادا کیا۔

24. بھروسہ مند اور قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر، ہندوستان نے سری لنکا کی دفاعی اور بحری سلامتی کی ضروریات کو آگے بڑھانے اور اس کے سمندری چیلنجوں سے نمٹنے کی غرض سے اس کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی سمت میں ضروری مدد فراہم کرنے میں اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے اپنے مسلسل عزم کا اظہار کیا۔

25. دہشت گردی، دوا/منشیات کی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ جیسے مختلف سیکورٹی خطرات کا ادراک کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے تربیت، صلاحیت کی تعمیر اور انٹیلی جنس اور معلومات کے تبادلے میں جاری کوششوں کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ اس تناظر میں، انہوں نے مندرجہ ذیل پر اتفاق کیا:

i۔ دفاعی تعاون پر فریم ورک معاہدے کو ختم کرنے کے امکان کو تلاش کریں گے؛

ii۔ ہائیڈروگرافی میں تعاون کو فروغ دیں گے؛

iii۔ سری لنکا کی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے دفاعی پلیٹ فارمز اور اثاثے فراہم کریں گے؛

iv مشترکہ مشقوں، بحری نگرانی اور دفاعی بات چیت اور تبادلوں کے ذریعے تعاون کو تیز کریں گے؛

v۔ تربیت، مشترکہ مشقوں اور بہترین طریقوں کے اشتراک سمیت آفات میں کمی، امداد اور بحالی پر سری لنکا کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے امداد میں اضافہ کریں گے؛ اور

vi سری لنکا کی دفاعی افواج کے لیے صلاحیت سازی اور تربیت کو بڑھائیں گے اور جہاں بھی ضرورت ہو، موزوں تربیتی پروگراموں کا انعقاد کریں گے۔

ثقافت اور سیاحت کی ترقی

26. اپنی ثقافتی وابستگی، جغرافیائی قربت اور تہذیبی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی اور سیاحتی روابط کو مزید فروغ دینے کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ہندوستان سری لنکا کے لیے سیاحت کا سب سے بڑا ذریعہ رہا ہے، دونوں رہنماؤں نے مندرجہ ذیل باتوں کا عہد کیا:

i۔ چنئی اور جافنا کے درمیان پروازوں کی کامیاب بحالی کو دھیان میں رکھتے ہوئے، ہندوستان اور سری لنکا کے مختلف مقامات کے لیے فضائی رابطے بڑھائیں گے۔

ii۔ سری لنکا میں ہوائی اڈوں کی ترقی پر بات چیت جاری رکھیں گے۔

iii۔ سری لنکا میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ہندوستانی سرمایہ کاری کو فروغ دیں گے۔

iv۔ مذہبی اور ثقافتی سیاحت کی ترقی کے لیے سہولت فراہم کرنے والا فریم ورک تیار کریں گے۔

v. دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی اور لسانی تعلقات کے فروغ اور ترقی کے لیے تعلیمی اداروں کے درمیان علمی روابط کو فروغ دیں گے۔

ماہی گیری کے مسائل

27. دونوں طرف کے ماہی گیروں کو درپیش مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے اور روزی روٹی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے، رہنماؤں نے انسان دوست طریقے سے ان کو حل کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے کسی بھی جارحانہ رویے یا تشدد سے بچنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کولمبو میں مچھلی پالن پر چھٹھی مشترکہ ورکنگ گروپ میٹنگ کے حالیہ اختتام کا خیرمقدم کیا۔ رہنماؤں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ بات چیت اور تعمیری تعلقات کے ذریعے دیرپا اور باہمی طور پر قابل قبول حل حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان خصوصی رشتے کے مدنظر انہوں نے اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی مصروفیات جاری رکھیں۔

28. صدر دسانائیکا نے پوائنٹ پیڈرو فشنگ ہاربر کی ترقی، کرائی نگر بوٹ یارڈ کی بحالی اور ہندوستانی امداد کے ذریعے ایکوا کلچر میں تعاون سمیت سری لنکا میں ماہی گیری کی پائیدار اور تجارتی ترقی کے لیے ہندوستان کا اس کے اقدامات کے لیے شکریہ ادا کیا۔

علاقائی اور کثیر جہتی تعاون

29. بحر ہند کے علاقے میں مشترکہ بحری سلامتی کے مفادات کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ اور موجودہ علاقائی فریم ورک کے ذریعے علاقائی بحری سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے پر اتفاق کیا۔ اس سلسلے میں، رہنماؤں نے کولمبو میں صدر دفتر والے کولمبو سیکورٹی کانکلیو کے بانی دستاویزات پر حالیہ دستخط کیے جانے کا خیرمقدم کیا۔ ہندوستان نے کانکلیو کے مقاصد کو آگے بڑھانے میں سری لنکا کی حمایت کا اعادہ کیا۔

30. ہندوستان نے سری لنکا کی IORA کی چیئرمین شپ کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں سب کی سلامتی اور ترقی کے لیے IORA کے رکن ممالک کی جانب سے ٹھوس عملی منصوبہ کی ضرورت پر زور دیا۔

31. دونوں رہنماؤں نے BIMSTEC کے تحت علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور بڑھانے کے اپنے عزم پر بھی زور دیا۔

32. صدر دسانائیکا نے وزیر اعظم مودی سے برکس کا رکن بننے کی سری لنکا کی درخواست کے لیے حمایت کی امید کی۔

33. وزیر اعظم مودی نے 2028-2029 کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غیر مستقل نشست کے لیے سری لنکا کے ذریعہ ہندوستان کی امیدواری کی حمایت کیے جانے کا خیر مقدم کیا۔

نتیجہ

34. رہنماؤں نے کہا کہ متفقہ اقدامات کے موثر اور بروقت نفاذ سے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے، دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات مزید گہرے ہوں گے اور رشتے دوستانہ اور ہمسایہ تعلقات کے نئے معیار میں بدل جائیں گے۔ اس کے مطابق، رہنماؤں نے اپنے عہدیداروں کو مفاہمت پر عمل درآمد کے لیے ضروری اقدامات شروع کرنے کی ہدایت کی اور جہاں ضرورت ہو، رہنمائی بڑھانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے قیادت کی سطح پر مصروفیت کو جاری رکھنے کا عزم کیا تاکہ باہمی طور پر فائدہ مند دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنایا جا سکے، سری لنکا کی پائیدار ترقی کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے اور بحر ہند کے خطے کے استحکام میں کردار ادا کیا جا سکے۔ صدر دسانائیکا نے وزیر اعظم مودی کو جلد از جلد سری لنکا کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔